islamicquoteslibrary.com

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾

اے حبیب! تم فرماؤ، میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنات کے ایک گروہ نے (میری تلاوت کو) غور سے سنا تو انہوں نے کہا: بیشک ہم نے ایک عجیب قرآن سنا○

یَّهْدِیْۤ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَ لَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾ وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا

جو بھلائی کی طرف رہنمائی کرتا ہے تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک نہ ٹھہرائیں گے○ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے،

مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾ وَّ اَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾ وَّ

اس نے کوئی بیوی اور بچہ نہ بنایا○ اور یہ کہ ہم میں سے کوئی بیوقوف ہی اللہ پر حد سے بڑھ کر بات کہتا تھا○ اور

اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ۙ﴿۵﴾ وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ

یہ کہ ہم نے یہ خیال کیا تھا کہ آدمی اور جن ہرگز اللہ پر جھوٹ نہ باندھیں گے○ اور یہ کہ آدمیوں میں سے کچھ مرد

مِّنَ الْاِنْسِ یَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ﴿۶﴾ وَّ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا

جنوں کے کچھ مردوں کی پناہ لیتے تھے تو انہوں نے ان جنوں کی سرکشی کو مزید بڑھا دیا(1)○ اور یہ کہ انہوں نے ویسے ہی گمان کیا جیسا

ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ یَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿۷﴾ وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ

(اے جنو!) تم نے گمان کیا کہ اللہ ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا (یا ہرگز کسی کو مرنے کے بعد دوبارہ زندہ نہ کرے گا)(2)○ اور یہ کہ ہم نے آسمان کو چھوا تو اسے پایا کہ

عنوان

- جنوں کے ایک گروہ سے متعلق وحی
- گروہِ جنات کا اظہارِ ایمان اور بیانِ توحید
- جنوں اور انسانوں سے متعلق مغالطوں اور جہالتوں کا بیان
- قیامت سے متعلق کافر جنوں اور انسانوں کے گمان کا بیان
- آسمانوں سے متعلق جنات کے ایک خاص تجربہ کا ذکر

حاشیہ

(1) دورِ جاہلیت میں عرب کے لوگ جب سفر کرتے اور کسی چٹیل میدان میں انہیں شام ہو جاتی تو وہ کہتے کہ ہم اس جگہ کے شریر جنات سے ان کے سردار کی پناہ چاہتے ہیں، اس طرح ان کی رات امن سے گزر جاتی۔ ان کے اس عمل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ان جنات نے اپنی قوم سے کہا کہ آدمیوں میں سے کچھ مرد جنوں کے کچھ مردوں کی پناہ لیتے تھے اور ان کی یہ حالت دیکھ کر جنات میں سرکشی بڑھ گئی اور وہ شیطانوں کی پیروی کرنے اور ان کے وسوسے قبول کرنے کی طرف مزید راغب ہو گئے۔ (2) یہ بات مومن جنات نے کافر جنات سے کہی یا اللہ تعالیٰ کی طرف سے کفارِ قریش سے فرمائی گئی ہے، پہلی صورت میں معنی یہ ہو گا کہ انسانوں نے بھی ویسا ہی گمان کیا جیسا اے جنو! تم نے گمان کیا۔ دوسری صورت میں معنی یہ ہو گا کہ جنات نے بھی ویسا ہی گمان کیا جیسا اے کفارِ قریش تم نے گمان کیا۔

islamicquoteslibrary.com

islamicquoteslibrary.com

حَرَسًا شَدِيدًا وَّشُهُبًا ﴿٨﴾ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ

سخت پہرے اور آگ کی چنگاریوں سے بھر دیا گیا ہے(1)○ اور یہ کہ ہم پہلے آسمان میں سننے کے لیے کچھ بیٹھنے کی جگہوں پر بیٹھ جایا کرتے تھے، پھر اب جو کوئی سنے

الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿٩﴾ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ

وہ اپنی تاک میں آگ کا شعلہ پائے گا○ اور یہ کہ ہمیں نہیں معلوم کہ کیا زمین میں رہنے والوں سے کسی برائی کا ارادہ فرمایا گیا ہے

اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿١٠﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ۖ كُنَّا

یا ان کے رب نے ان کے ساتھ کسی بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے(2)○ اور یہ کہ ہم میں کچھ نیک ہیں اور کچھ اس کے علاوہ ہیں، ہم مختلف

طَرَآئِقَ قِدَدًا ﴿١١﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿١٢﴾

راہوں میں بٹے ہوئے ہیں○ اور یہ کہ ہمیں یقین ہو گیا ہے کہ ہم ہرگز زمین میں اللہ کو بے بس نہیں کر سکتے اور نہ (زمین سے) بھاگ کر اسے بے بس کر سکتے ہیں○

وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ۖ فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿١٣﴾

اور یہ کہ ہم نے جب ہدایت (قرآن) کو سنا تو اس پر ایمان لائے تو جو اپنے رب پر ایمان لائے اسے نہ کسی کمی کا خوف ہو گا اور نہ کسی زیادتی کا○

وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ۖ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿١٤﴾ وَ

اور یہ کہ ہم میں کچھ مسلمان ہیں اور کچھ ظالم تو جو اسلام لائے تو وہی ہیں جنہوں نے ہدایت کا قصد کیا○ اور

اَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٥﴾ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ

بہرحال جو ظالم ہیں تو وہ جہنم کے ایندھن ہو گئے○ اور یہ کہ اگر وہ راستے پر سیدھے ہو جاتے تو ضرور ہم انہیں

عنوان

- آسمانی نظام میں ہونے والی تبدیلی پر جنات کا تردُّد
- جنات کے مختلف گروہوں کی طرف اشارہ
- کوئی جن اللہ کے قابو سے نہیں نکل سکتا
- ایمان لانے والوں کی حوصلہ افزائی
- مسلمانوں اور کفار میں فرق
- صراطِ مستقیم پر قائم رہنے کا دنیاوی صلہ

حاشیہ

(1) جن آسمانوں کی طرف چڑھتے اور انتہائی غور سے کلام سنتے اور ایک کلمہ سن کر 9 کلمے اپنی طرف سے ملا لیتے تھے، ایک کلمہ تو حق ہوتا لیکن جو اضافہ کرتے وہ باطل ہوتا۔ رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بعثت کے بعد انہیں وہاں جانے سے روک دیا گیا۔

(2) اس سے جنوں کی مراد یہ تھی کہ ہم نہیں جانتے کہ جس قرآن پر ہم ایمان لائے ہیں زمین پر رہنے والے اس کا انکار کرتے ہیں یا اس پر ایمان لاتے ہیں۔ یا یہ مراد تھی کہ ہم نہیں جانتے کہ ہمارا آسمانوں پر جانا روک کر انسانوں کے ساتھ برائی کا ارادہ فرمایا گیا ہے یا ان کی بھلائی چاہی گئی ہے۔

islamicquoteslibrary.com

islamicquoteslibrary.com

مَّآءً غَدَقًا (16) لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا

وافر مقدار میں پانی دیتے ○ تاکہ اس بارے میں ہم انہیں آزمائیں اور جو اپنے رب کی یاد سے منہ پھیرے تو وہ اسے چڑھ جانے والے عذاب میں

صَعَدًا (17) وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا (18) وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ

ڈال دے گا ○ اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی کی عبادت نہ کرو ○ اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اس کی عبادت کرنے

يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا (19) قُلْ اِنَّمَاۤ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِهٖۤ

کھڑا ہوا تو قریب تھا کہ وہ جن اس پر ہجوم کردیتے ○ تم فرماؤ: میں تو اپنے رب ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اس کا

اَحَدًا (20) قُلْ اِنِّيْ لَاۤ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا (21) قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ

شریک نہیں ٹھہراتا ○ تم فرماؤ: بیشک میں تمہارے لئے کسی نقصان اور نفع کا مالک نہیں ہوں (1) ○ تم فرماؤ: یقیناً ہرگز مجھے

اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا (22) اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ

اللہ سے کوئی نہ بچائے گا اور ہرگز اس کے سوا کوئی پناہ نہ پاؤں گا (2) ○ مگر (میرا کام) اللہ کی طرف سے تبلیغ اور اس کے پیغامات (پہنچانا ہے) اور جو

يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا (23) حَتّٰۤى اِذَا رَاَوْا

اللہ اور اس کے رسول کا حکم نہ مانے تو بیشک اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ○ یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے

عنوان

- نعمتیں دینے کا مقصد اور ذکرِ الٰہی سے منہ پھیرنے والے کا انجام
- مسجدوں میں صرف اللہ کی عبادت کرنے کا حکم
- عبادت کے وقت حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے گرد جنات کا ہجوم
- کفار سے دوٹوک گفتگو کی ہدایت
- اللہ رسول کے نافرمان کی سزا
- عذاب سے متعلق کفار کو تنبیہ

حاشیہ (1) یہاں نفع نقصان کا مالک نہ ہونے کی نفی اس طور پر ہے کہ میں ان چیزوں کا حقیقی مالک نہیں بلکہ حقیقی مالک اللہ تعالیٰ ہے۔ ہاں اللہ تعالیٰ کی عطا اور اس کی دی ہوئی قدرت سے حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نفع نقصان دونوں کے مالک ہیں جس کی ایک مثال حوضِ کوثر ہے۔ (2) یعنی اے حبیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، آپ مشرکین سے فرمادیں کہ بالفرض اگر میں اللہ تعالیٰ کے حکم کی مخالفت کروں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤں تو ہرگز مجھے مخلوق میں سے کوئی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے قہر اور اس کے عذاب سے نہ بچاسکے گا اور نہ ہی کوئی مددگار میری مدد کرے گا اور میں سختیوں کے وقت ہرگز اس کے سوا کوئی پناہ نہ پاؤں گا۔

islamicquoteslibrary.com

islamicquoteslibrary.com

مَا یُوْعَدُوْنَ فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِیْۤ

جس کی انہیں وعید سنائی جاتی تھی تو جلد جان جائیں گے کہ کس کا مددگار کمزور ہے اور کس کی تعداد کم ہے① ○ تم فرماؤ: میں نہیں جانتا کہ

اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْۤ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی

جس کی تمہیں وعید سنائی جاتی ہے وہ نزدیک ہے یا میرا رب اس کے لئے ایک وقفہ کرے گا② ○ غیب کا جاننے والا

غَیْبِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ

اپنے غیب پر کسی کو اطلاع نہیں دیتا ○ سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے③ کہ ان کے آگے پیچھے

مِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَ اَحَاطَ بِمَا

پہرے دار مقرر کر دیتا ہے ○ تاکہ اللہ دیکھ لے کہ بیشک انہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیئے ہیں اور اللہ نے وہ سب کچھ گھیر رکھا ہے جو

ع ۲ ۱۴

لَدَیْهِمْ وَ اَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾

ان کے پاس ہے اور اس نے ہر چیز کی گنتی شمار کر رکھی ہے ○

۷۳ سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ ۳ مَکِّیَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

ایاتھا ۲۰ رکوعاتھا ۲

عنوان: نزول عذاب کا وقت معلوم کرنے والے کو جواب | رسولوں کو علم غیب عطا ہونا | وحی کی حفاظت کا انتظام

حاشیہ ① اس سے یہ مراد نہیں کہ بروزِ قیامت کافروں کے مددگار تو ہوں گے لیکن ان کی تعداد مسلمانوں کے مددگاروں سے کم ہوگی بلکہ مراد یہ ہے کہ اس دن کافر کا کوئی مددگار نہ ہوگا اور مومن کی مدد اللہ تعالیٰ، اس کے انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام، فرشتے اور نیک وصالح مسلمان سب فرمائیں گے۔ ② یہ نفی اس طور پر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بتائے بغیر نہیں جانتے، ہاں اللہ تعالیٰ کے بتانے سے حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو قیامت واقع ہونے کے وقت کا علم ہے اور اس کی دلیل وہ تمام احادیث ہیں جن میں حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے قیامت کی علامات اور نشانیاں بیان فرمائیں حتی کہ مہینہ، دن اور وہ وقت بھی بتا دیا جس میں قیامت قائم ہوگی۔ ③ اس آیت سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ اپنے پسندیدہ رسولوں کو غیب کا علم عطا فرماتا ہے۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ چونکہ پسندیدہ رسولوں میں سب سے اعلیٰ ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو سب سے زیادہ غیب کے علوم عطا فرمائے ہیں جیسا کہ صحاح ستہ کی کثیر روایات سے ثابت ہے۔ یہاں آیت میں خاص غیب مراد ہے ورنہ اولیاء کرام کو بھی رسولوں کے واسطے سے غیب کا علم عطا کیا جاتا ہے۔

islamicquoteslibrary.com